السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بادشاہ کے لیے بغیر نکاح کے لونڈی رکھنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کنیز یا لونڈی اس عورت کو کہا جاتا ہے جسے مجاہدین میدان جہاد سے قید کر کے لائیں۔ پھر اسے دیگر مال غنیمت کی طرح امیر جہاد مجاہدین میں تقسیم کر دیتا ہے۔ یا پھر اسے احساناً آزاد کر دیتا ہے۔ یا پھر فدیہ لے کر اسے چھوڑ دیتا ہے۔

اگر ان عورتوں کو مال غنیمت کی طرح مجاہدین میں تقسیم کر دیا جائے تو جس مجاہد کے حصہ میں جو عورت آئے گی وہ اسی کی لونڈی ہوگی، خواہ وہ بادشاہ ہو یا کوئی عام بندہ۔ اور بغیر نکاح کیے وہ اس سے ازدواجی تعلقات قائم کر سکتا ہے۔ لیکن ایسے تعلقات استوار کرنے سے قبل استبراء رحم ضروری ہے۔ لہذا اگر وہ لونڈی حاملہ ہے تو اسے وضع حمل تک نہیں چھوا جا سکتا اور پھر نفاس سے فارغ ہو کر جب وہ غسل کر لے تو یہ اس کے ساتھ تعلقات قائم کر سکتا ہے۔ اور اگر وہ حاملہ نہیں ہے تو پھر بھی حیض کے آنے کا انتظار کیا جائے اور حیض کے اختتام پر جب وہ غسل کر لے تو اس سے ازدواجی تعلقات قائم کیے جا سکتے ہیں۔

تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (2248)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ